Roll No. .... Total Pages: 04

2611

B. A./B. Ed. (Integrated) Second Year EXAMINATION, 2019

URDU LITT. – I

(“Qadeem Nasr Aur Urdu Adab ki Tareekh”)

Time: Three Hours

Maximum Marks: 80

Instructions –

Attempt questions as instructions. The answer of essay type questions should not be more than 400 words and short answer type of questions in not more than 150 words. All questions carry equal marks.

निर्देश – निर्देशानुसार प्रश्नों के उत्तर दीजिए। निबन्धात्मक प्रश्न का उत्तर 400 शब्दों में और लघुत्तरात्मक प्रश्न का उत्तर अधिकतम 150 शब्दों में लिखिए। सभी प्रश्नों के अंक समान है।

Unit - I

PART - A

سوال نمبرا: مندرجہ ذیل مختصر ترین سوالات کے جواب تحریر کیجئے۔ سبھی سوالات کرنا لازمی ہے اور ہر سوال (1) ایک نمبر کا ہے۔

(i) ''انسان کسی حال میں خوش نہیں رہتا'' کے مُصنف کا نام لکھئے؟

(ii) مولانا نذیر احمد کے دوسرے ناول کا نام تحریر کیجئے؟

(iii) ''تیر پہلے درویش کی'' سبق کون سی داستان سے لیا گیا ہے؟

(iv) ''میر انیس کی خصوصیاتِ شاعری'' کے مُصنف کا نام تحریر کیجئے؟

(v) ''جانِ عالم کا توتا'' رجب علی بیگ سرور کی کون سی داستان سے لیا گیا ہے؟

(vi) غالبؔ کے خطوط کے دو مجموعوں کے نام تحریر کیجئے؟

(vii) مولوی نذیر احمد کے دوسرے ناول کا نام تحریر کیجئے؟

PART - B

مندرجہ ذیل سوال کے جواب تحریر کیجئے ہر سوال (4) چار نمبر کا ہے۔

(i) مولوی نذیر احمد کی نثر نگاری پر نوٹ سو (۱۰۰) الفاظ میں تحریر کیجئے؟

(ii) محمد حسین آزاد کی طرزِ تحریر پر (۱۰۰) سو الفاظ میں ایک مختصر نوٹ تحریر کیجئے؟

Unit - II

سوال نمبر۲: درج ذیل (3) اقتباس میں سے کوئی بھی دو اقتباس کی تشریح سیاق وسباق کے حوالہ سے کیجئے؟ ہر اقتباس (8) نمبر کا ہے؟

(i) ''غرض آدمی کا شیطان آدمی ہے۔ ہر دم کے کہنے سننے سے اپنا بھی مزاج بہک گیا۔ شراب ناچ ور جوئے کا چرچا شروع ہوا۔ پھر تو یہ نوبت پہنچی کہ سوداگری بھول کر تماش بینی اور لینے دینے کا چرچا شروع ہوا۔ اپنے نوکروں اور رفیقوں نے جب یہ غفلت دیکھی، جو جس کے ہاتھ پڑا الگ گیا گویا لوٹ مچا دی کچھ خبر نہ تھی کہ کتنا روپیہ خرچ ہوتا ہے۔ کہاں سے آیا اور کدھر جاتا ہے؟ مالِ مُفت، دلِ بے رحم۔ اس درخرچی کے آگے اگر گنج قاروں کا ہوتا تو بھی وفا نہ کرتا۔ کئی برس کے عرصے میں ایک بار کی یہ حالت ہوئی کہ فقط ٹوپی اور لنگوٹی باقی رہی۔ وہ آشفا جو دانت کاٹی روٹی کھاتے اور چمچا بھر خون اپنا ہر بات میں نثار کرتے تھے۔ کافور ہو گئے۔ بلکہ راہ باٹ میں اگر کہیں بھینٹ مُلاقات ہو جاتی تو آنکھیں چُرا کر منھ پھیر لیتے، اور نوکر چاکر خدمت کار بیلے، ڈھلیت، خاص بردار، ثابت خوانی سب چھوڑ کر کنارے لگے۔ کوئی بات کا پوچھنے والا نہ رہا جو کہے یہ کیا تمھارا حال ہوا؟ سِوائے غم اور افسوس کے کوئی رفیق نہ ٹھہرا۔''

(ii) ''اے یارانِ! میری پیدائش اور وطن بزرگوں کا مُلک یمن ہے والد اِس عاجز کا ملک التجّار، خواجہ احمد نام، بڑا سوداگر تھا۔ اس وقت میں کوئی مہاجن یا بیپاری ان کے برابر نہ تھا۔ اکثر شہروں میں کوٹھیاں اور گُماشتے خرید وفروخت کے واسطے مُقرّر رتھے اور لاکھوں روپیے نقد اور

جس مُلک مُلک کی گھر میں موجود تھی۔ اُن کے یہاں دو بچّے پیدا ہوئے، ایک تو یہی فقیر جو کفنی سیلی پہنے ہوئے مُرشدوں کی حضوری میں حاضر اور بولتا ہے۔ دوسری ایک بہن جن کی قبلہ گاہ نے اپنے جیتے جی اور شہر کے سوداگر بچّے سے شادی کر دی تھی۔ وہ اپنی سسرال میں رہتی ہے۔ غرض جس کے گھر میں اتنی دولت اور ایک لڑکا ہو اُس کے لاڈ و پیار کا ٹھکانا ہے؟ مُجھ فقیر نے بڑے چاؤ چور سے ماں باپ کے سایے میں پرورش پائی، اور پڑھنا لِکھنا سیکھا۔ سپاہ گری کا کسب وفن، سوداگری کا یہی کھاتا روزنامہ سیکھنے لگا۔ چودہ برس تک نہایت خوشی اور بےفکری میں گزرے، جو کچھ دنیا کا اندیشہ دِل میں شام نہ آیا۔ یک بہ یک ایک ہی سال میں والدین قضائے الٰہی سے مر گئے۔"

(iii) بُلبُل نواسنج، ہزار داستان م طوطی خامہ، زمرمدایز خوش بیان لکھتا ہے کہ بعد رسم شادی، سیر و شکار کی اِجازت، سواری کا حُکم شاہ ذوی آلِا قتدار سے حاصل ہوا۔ گاہ گاہ تفتّم و پگاہ، جانِ عالم سوار ہونے لگا۔ ایک اور گزر اُس کا گدڑی بازار میں ہوا۔ ابنوہ کثیر، جم غفیر نظر آیا۔ اور غُلغلہ تحسین وآفرین از زمین تا چرخ بریں بلند پایا۔ شہزادہ ادھر متوجہ ہوا۔ دیکھا ایک مردِ پیر، نحیف، ستر اسّی برس کا سِن، نہایت ضعیف پنجرا ہاتھ میں لیے کھڑا ہے۔ اُس میں ایک جانور، ماند سا کنان جناں سَبز پوش خانہ بہ دوش، بامِنقارِ گل نار، لطیفے لطیف و رنگین اور نکتے قابلِ تعریف و پر تمکین طوطی پس آئینہ بیان کرتا ہے۔ لا اعلم۔"

Unit - III

سوال نمبر ۳: درج ذیل تین اقتباس (3) میں کوئی دو (۲) اقتباس کی تشریح سیاق وسباق کے حوالے سے کیجئے؟ ہر اقتباس (8) نمبر کا ہے۔

(i) "میں نے وہ انداز تحریر ایجاد کیا ہے کہ مراسلہ کو مکالمہ بنا دیا ہے۔ ہزار کوس سے بزبان قلم باتیں کیا کرو۔ ہجر میں وصال کے مزے لیا کرو۔ کیا تم نے مجھ سے بات کرنے کی قسم کھائی ہے اتنا تو کہو کہ کیا بات تمھارے جی میں آئی ہے برسوں ہو گئے تمھارا خط نہیں آیا نہ اپنی خیر و عافیت لکھی نہ کتابوں کا بورا بھجوایا ہاں مرزا تفتہ نے ہاتھ سے یہ خبر دی ہے کہ پانچ ورق پانچوں کتابوں کے آغاز کے ان کو دے آیا ہوں اور انھوں نے سیاہ قلم کی لوحوں کی تیاری کی ہے۔ یہ تو بہت دن ہوئے جو تم نے مجھ کو خبر دی ہے کہ دو کتابوں کی طلائی لوح مرتب ہو گئی ہے۔ پھر اب کتابوں کی جلدیں جانے کی کیا خبر ہے اور ان پانچوں کتابوں کے تیار ہونے میں درنگ کس قدر ہے مہتمم مطبع کا خط پرسوں آیا تھا۔ وہ لکھتے ہیں کہ تمھاری چالیس کتابیں بعد بعد منہائی لینے سات جلدوں کے اسی ہفتہ میں تمھارے پاس پہنچ جائیں گی۔"

(ii) ''یوسف مرزا! کیوں لکھکر تجھ کو لکھوں تیرا باپ مر گیا اور اگر لکھوں تو پھر آگے کیا لکھوں کہ اب کیا کرو مگر صبر۔ یہ ایک شیوۂ فرسودہ ابنائے روزگار کا ہے۔ تعزیت توں ہی کیا کرتے ہیں اور یہی کہا کرتے ہیں کہ صبر کرو۔ ہائے ایک کا کلیجہ کٹ گیا ہے۔ اور لوگ اسے کہتے ہیں کہ تو نہ تڑپ بھلا کیونکر نہ تڑپے گا۔ صلاح اس امر میں نہیں بتائی جاتی دُعا کو دخل نہیں۔ دوا کا لگاؤ نہیں۔ پہلے بیٹا مرا پھر باپ مرا۔ تجھ سے اگر کوئی پوچھے کہ بے سر و پا کس کو کہتے ہیں تو میں کہوں گا یوسف مرزا کو۔ تمھاری دادی لکھتی ہیں کہ رہائی کا حکم ہو چکا تھا یہ بات اگر سچ ہے تو جواں مرد ایک بار دونوں قید سے چھوٹ گیا۔''

(iii) ''میر مہدی! صُبح کا وقت ہے۔ جاڑا خوب پڑ رہا ہے، انگیٹھی سامنے رکھی ہوئی ہے۔ دو حرف لکھتا ہو، آگ تاپتا جاتا ہوں۔ آگ میں گرمی

سہی، مگر ہائے! وہ آتش سیّال کہاں؟ کہ جب دو جُرعے پی لیے: فوراً آر گ پے میں دوڑ گئی، دل توانا ہو گیا، دماغ روشن ہو گیا، نفس ناطقہ کو تو اجد بہم پہنچا۔ ساقی کوثر کا بندہ اور تشنہ لب، ہائے غضب! ہائے غضب!''

اِل تم پنسن پنسن کیا کر رہے ہو؟ گورنر جنرل کہاں اور پنسن کہاں؟ ڈپٹی کمشنر، صاحب کمشنر، لیفٹنٹ گورنر بہادر، جب ان تینوں نے جواب دیا ہو تو اس کا مرافعہ گورنمنٹ میں کروں۔''

Unit - IV

سوال نمبر۴: سر سید احمد خاں کی ادبی خدمات پر تفصیل سے جائزہ لیتے ہوئے ان کی سوانح حیات پر روشنی ڈالئے۔

نوٹ:۔ الفاظ کی تعداد (۴۰۰) (چار سو سے زیادہ ہو۔)

''یا''

(i) علامہ شبلی نعمانی کی نثری خدمات کا تنقیدی جائزہ مختصر (۲۰۰) الفاظ میں تحریر کیجئے؟

(ii) مرزا غالبؔ کی خطوط نگاری کی خصوصیات مختصر (۲۰۰) الفاظ میں تحریر کیجئے؟

Unit - V

سوال نمبر۵: دبستان دہلی اور دبستان لکھنؤ کی شاعری کی اہم خصوصیات تفصیل سے تحریر کیجئے۔ الفاظ کی تعداد (۴۰۰) سے زیادہ نہ ہو۔

''یا''

(i) فورٹ ولیم کالج کی ادبی خدمات پر مختصر (۲۰۰) الفاظ میں ایک نوٹ تحریر کیجئے؟

(ii) اُردو زبان کے ابتدا کے مختلف نظریات پر مختصر (۲۰۰) الفاظ میں ایک نوٹ تحریر کیجئے؟